کے ساتھ سوال کرے کہ وہ اس کے دل کو نہ پھیرے اور دنیا کی کسی عارضی چیز کیلئے اسے فتنے میں نہ ڈالے۔اسی طرح مسلمان کو چاہیے کہ وہ ان لوگوں میں شامل ہونے سے بچنے کی کوشش کرے کہ جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ''کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی قدم جمنے کے بعد اُکھڑ جائے۔'' [النحل] کیونکہ جب قدم پھسل جاتا ہے تو انسان کا حال بھی تبدیل ہو جاتا ہے۔اس آیت میں ایک ڈراوٴ بھی ہے کہ انسان استقامت، ہدایت اور حق کی راہ پر قائم ہونے کے بعد راہ سے ہٹ جانے سے بچے۔

اے مسلمانو! ثابت قدمی کا مفہوم یہ ہے کہ انسان ہدایت کے راستے پر چلتا رہے اور اس راستے پر چلنے کے تقاضے بھی پورے کرتے رہے۔ بھلائی کے کاموں کو مستقل مزاجی کے ساتھ کرتا رہے، ہمیشہ ایمان اور پرہیز گاری میں اضافے کی کوشش کرتا رہے۔ دین پر ثابت قدمی زیادہ دروس سننے سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ ثابت قدمی دروس میں آنے والی نصیحتوں پر عمل کرنے سے اور زندگی میں انہیں نافذ کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے: ''حالانکہ جو نصیحت انہیں کی جاتی ہے اگر یہ اس پر عمل کرتے تو یہ ان کیلئے زیادہ بہتری اور زیادہ ثابت قدمی کا موجب ہوتا۔'' [النساء]

اللہ تعالیٰ اہل ایمان کے ایمان اور فرمان برداری کی وجہ سے انہیں ثابت قدمی نصیب فرماتا ہے۔دنیا میں بھی آزمائشوں اور فتنوں کے وقت ثابت قدمی اور توفیق نصیب فرماتا ہے اور وہ توفیق الٰہی ہی سے اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرتے ہیں اور محرمات سے رکتے ہیں۔مسلمان پر جب دنیا میں مصیبتیں آتی ہیں تو اللہ تعالیٰ اسے صبر،شکر اور رضامندی کی توفیق دیتا ہے۔اللہ کی توفیق ہی سے موت کے وقت اور قبر میں ثابت قدمی نصیب ہوتی ہے۔اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کو عزت عطا فرما! کفر اور کافروں کو رسوا فرما! اپنے موحد بندوں کی نصرت فرما! دین کے دشمنوں کو ہلاک فرما! اے اللہ! اس ملک کو اور تمام مسلمان ممالک کو امن اور سلامتی والا بنا۔آمین

(بشکریہ ہفت روزہ ''اہل حدیث'' لاہور)

نائب ناظم مالیات مرکزیہ الحاج نذیر احمد انصاری کا انتقال پُر ملال

مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے نائب ناظم مالیات اور حضرۃ الامیر سینیٹر پروفیسر ساجد میر کے دیرینہ ساتھی الحاج نذیر احمد انصاری انتقال کر گئے۔انا للہ و انا الیہ راجعون. مرحوم پوری زندگی مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ساتھ وابستہ رہے۔نماز جنازہ ممتاز عالم دین شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ مسعود عالم نے پڑھائی۔نماز جنازہ میں مرکزی جمعیت اہل حدیث کے قائدین اور کارکنوں نے بھاری تعداد میں شرکت کی۔